217766- گول کرنے کے بعد کھلاڑی کے سجدہ شکر کرنے کا کیا حکم ہے؟

سوال

سوال : ہم بہت سے مسلمان کھلاڑیوں کو مغربی ممالک میں گول کرنے کے بعد خوش ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں، اور اس کیلئے سجدہ شکر بجالاتے ہیں، تو کیا مغربی ممالک میں گول کی خوشی پر سجدہ شکر کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

کھیل کے یہ مقابلے اور ان کی موجودہ صورتِ حال لہو ولعب میں شامل ہے، اکثر طور پر ان مقابلوں میں محرمات کا ارتکاب ہوتا ہے، اور یہی حال کھیلوں کی ہر قسم کی ٹیم کا ہے۔

اس بنا پر :
گول کرنا، ایسی نعمتوں میں سے نہیں ہے جن کا شرعی طور پر اعتبار کرتے ہوئے سجدہ شکر بجالایا جائے، چنانچہ عبادات کے امور کو اس قسم کی صورت حال اور حالات سے دور ہی رکھنا چاہیے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی مقابلے ہوتے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام ان میں فتح یاب بھی ہوتے تھے، لیکن اس کے باوجود کسی بھی صحابی سے مقابلوں کے بارے میں سجدہ شکر منقول نہیں ہے، حالانکہ انکے مقابلے آج کل کے مقابلوں سے کہیں پاک صاف ہوتے تھے۔

شیخ صالح بن فوزان الفوزان سے کھلاڑیوں کے سجدہ شکر کے بارے میں استفسار کیا گیا تو انہوں نے کہا : "سجدہ شکر حصول نعمت، یا زوالِ نقمت پر کیا جاتا ہے، جبکہ فٹ بال کھیلنے کے بارے میں زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ مباح [جائز] ہے، یہ کوئی نعمت نہیں ہے، اس لئے فٹ بال کھیلنے کیلئے سجدہ شکر جائز نہیں ہے" انتہی
واللہ اعلم.